

طہارہ گوشت

مفتی محمد فہیمہ مصطفائی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ

طہارت کوئیز

از قلم:

محسنہ فہیم قادری مصطفائی

مدرس جامعۃ المصطفیٰ

ناشر:

مکتبۃ النعمان جامع مسجد گلزار محمدی

ونید والد کوہراوالہ

فقہر دستہ

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	نجاتوں کا بیان	4
2	نجات کی قسمیں	4
3	نجات غلیظ کیا ہے؟	5
4	نجات نفیذ کیا ہے؟	6
5	راتے کے بکڑ کا حکم	8
6	نجس چیزوں کی پاک کرنے کا طریقہ	8
7	زمین کے پاک کرنے کا طریقہ	8
8	نجات جذب نہ کرنے والی چیزوں کی پاک کرنے کا طریقہ	9
9	چاقو، چھری اور آئینہ کیسے پاک کریں؟	10
10	وحات کی چھری کیسے پاک ہوں؟	10
11	پٹائی اور سات و غیرہ کیسے پاک ہوں؟	10
12	نجات جذب کرنے والی چیزوں کی پاک کرنے کا طریقہ	10
13	اگر نجات کا اثر نہ ہو تو؟	11
14	کیڑے پاک کرنے کا طریقہ	12

12	اگر داغ دھبہ رہ جائے تو!!	15
12	بچے پانی میں نہ سولے کا طریقہ	16
13	داغ شکن اور صوفی کے سولے کا رسم	17
14	رفیق اور میلاں چیزوں کی پاکائی کے طریقے	18
14	تیل یا گھی کی پاکی کا طریقہ	19
14	ٹکاڑھے اور چمن بونے چیزوں کی پاکائی کے طریقے	20
15	گھٹاں کی پاکائی کے طریقے	21
16	مردہ جانور کی کھال پر لٹاؤ پڑھنا کیسا؟	22
17	احکام طہارت و نجاست کے 8 طریقہ اصول	23

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال ۱:۔۔۔ نجاست کا معنی کیا ہے؟

جواب:۔۔۔ یہ طہارت کی ضد ہے۔ اس کا معنی ہے گندگی دنا پاکی۔

سوال ۲:۔۔۔ نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:۔۔۔ نجاست کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔۔۔ نجاست محکی۔ ۲۔۔۔ نجاست خلی۔

سوال ۳:۔۔۔ نجاست محکی کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔۔۔ نجاست محکی وہ ناپاکی ہے جس کا ناپاک ہونا نظر آئے بلکہ شریعت کے حکم سے

بدن پر ایسی ناپاکی طاری ہوتی ہے جس کا دور کرنا ضروری ہوتا ہے جیسے بے وضو ہونا اور غسل کی

حاجت ہونا۔

سوال: ۳۰۔۔۔ نہاسبہ حکم کی چیز سے دور ہوتی ہے؟

جواب: ۱۔۔۔۔۔ مطلق پانی سے دور ہوتی ہے کہ عقیدہ پانی سے۔

سوال: ۳۱۔۔۔۔۔ مطلق پانی کسے کہتے ہیں؟

جواب: ۱۔۔۔۔۔ مطلق وہ پانی ہے کہ جس کے اندر یہاں، جاس کا اور کرنا، ہاٹ کا آگاہ اور ہے رنگ ہوتا پایا جائے کہ جس کی پیدا کنی مطلق ہیں۔ جیسے بارش کا پانی، بدیا اور نہریوں کا پانی۔ کوئی گیس کا پانی اور پھولے بڑے حشوں کا پانی۔

سوال: ۳۲۔۔۔۔۔ عقیدہ پانی کسے کہتے ہیں۔

جواب: ۱۔۔۔۔۔ عقیدہ پانی وہ ہے جو غیر قید کے نہ بولا جائے مطلقاً تریز کا پانی، عرق، گلاب کا پانی ایسے پانیوں سے نہاسبہ مطلق دور ہو جاتی ہے بلکہ نہاسبہ حکم دور نہیں ہوتی۔

سوال: ۳۳۔۔۔۔۔ نہاسبہ مطلق کسے کہتے ہیں؟

جواب: ۱۔۔۔۔۔ اس سے مراد وہ ملامت و گندگی ہے جس سے انسان طبعی طور پر نفرت کرتا ہے اور اپنے جسم و لباس اور دوسری چیزوں کو اس سے بچاتا ہے، شریعت نے بھی اس سے بچنے کا حکم دیا ہے، جیسے بیٹاب، پاخانہ، مٹی اور جانوروں کا خون وغیرہ۔

سوال: ۳۴۔۔۔۔۔ نہاسبہ حقیقیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: ۱۔۔۔۔۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔۔۔۔۔ نہاسبہ ظاہرہ۔ ۲۔۔۔۔۔ نہاسبہ خفیہ۔

سوال: ۳۵۔۔۔۔۔ نہاسبہ ظاہرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ۱۔۔۔۔۔ اس سے مراد وہ ملامت چیزیں ہیں جن کے ٹپاک ہونے میں کوئی شہ نہیں، شرعی وکیل سے ان کی ٹپاک جاہت ہے، ایسی چیزوں کی پلیدی بہت سخت ہے، اسی لئے شریعت میں ان کا حکم بھی سخت ہے۔

سوال: ۳۶۔۔۔۔۔ نہاسبہ خفیہ کون کون سی چیزیں ہیں؟

جواب :- (۱) : صود کی ہر چیز نجاستِ ظلیفہ ہے چاہے زندہ ہو یا مردہ۔ (۲) : انسان کا پاخانہ، عیوضِ شباب، مٹی، سدی، روئی اور چھوٹے بچے کا عیوضِ شباب، پاخانہ۔ (۳) : بیہوش ہوا خون، وخواہ انسان کا ہو یا جانور کا۔ (۴) : منہ بھرتے، چاہے بڑے آدمی کی ہو یا بچے کی۔ (۵) : رگوں سے جو خون، رطوبت، پیپ اور کھار نکلتے۔ (۶) : ریح کے بغیر خود مردہ جانور، اس کا گوشت، چربی، کمال سب سے پاک ہیں۔ (۷) : حرام جانوروں کا دودھ نہیں ہے، چاہے وہ مردہ ہوں یا زندہ۔ (۸) : شراب اور دوسری نشا آور بنے والی چیزیں۔ (۹) : دیکھی آنکھ کا پانی بھی نجاستِ ظلیفہ ہے۔ (۱۰) : انسان کا وہ خون بھی نہیں ہے جو اس کے جسم سے بہہ کر گر جائے۔ (۱۱) : حرام جو پائے کا عیوضِ شباب اور پاخانہ جیسے کتا، شیر، دھوڑی، بلی، چوہا، بچر، اچھی، سورکا، پاخانہ، عیوضِ شباب اور گھوڑے کی لہد۔ (۱۲) : ہر طحال جو پایکا پاخانہ جیسے گائے، بکری، کاکو، بھڑکری، اونٹ کی تنگی اور جو پر سے اونچا نہیں اڑتے، ان کی بیض، جیسے مرغی اور بلی۔ (۱۳) : سارے دندلوں کا پاخانہ عیوضِ شباب نہیں ہے۔

مسئلہ دودھ پیتے بچے، مٹی کا عیوضِ شباب بھی نجاستِ ظلیفہ ہے، شیر خوار بچے کا دودھ مردہ بھر کے ہو تو وہ بھی ظلیفہ ہے، عام طور پر خواتین میں جو مشہور ہے کہ شیر خوار بچے کا دودھ اور عیوضِ شباب پاک ہے، یہ محض غلط فہمی ہے۔

سوال :- (۱) : نجاستِ ظلیفہ کا کیا حکم ہے؟

جواب :- (۱) : کھڑے یا بدن پر ایک درہم سے زائد لگ جائے تو پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی اور اگر درہم کے برابر ہو تو پاک کرنا واجب ہے، بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو مکروہ و تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا لوٹنا واجب ہے اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا مستحب ہے، بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہوگی مگر مخالفِ سنت اور اس کا لوٹنا ناجائز ہے۔

سوال: ۱۳:۔ درم کے پانچ روپے یا کم ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب :- اگر نہایت گامی ہے تو درہم کے برابر یا کم یا زیادہ ہونے کا معنی یہ ہے کہ وزن میں اس کے برابر یا کم یا زیادہ ہو اور درہم کا وزن شریعت میں اس جگہ سناڑھے چار ماٹہ ہے اور اگر نہایت پتل ہے، جیسے آدھی کاوشاب اور شراب وغیرہ تو درہم سے مراد اس کی لمبائی، چوڑائی ہے اور شریعت نے اس کی مقدار پختی کی گمرائی کے برابر بتائی ہے۔

سوال: سچے اور جھوٹے عقیدے کے کتنے ہیں؟

جواب:۔۔۔ شہادہٴ غنیفہ و ساری چیزیں جس جن کی پلیدی ذرا انگی ہے اور شریعت کی بعض دلیلوں سے ان کے پاک ہونے کا بھی شبہ ہمارے لئے شریعت میں ان کا حکم بھی ذرا ہلکا ہے۔

سوال: سلام..... تمہا سے محفلہ کون کون کی چیزیں ہیں؟*

عذاب :- (۱)۔ گھوڑے اور حلال جانوروں کا پیشاب، جیسے گائے، بکری، بھینس وغیرہ
(۲)۔ حرام پرندوں کی بیٹ، جیسے کوا، خیل، باز وغیرہ، البتہ چکاڑی کی بیٹ اور پیشاب پاک
ہے۔ (۳)۔ اگر نہایت خفیف غلطی مل جائے تو چاہے قلیل کی مقدار خفیف سے بہت کم ہو
تب بھی مجبوراً کمااستلغیٰ کھجایا جائے گا۔

سوال :۱۵:- فہم سب نفیقہ کا حکم کیا ہے ؟

جواب:- کھڑے کے حصہ یا بدن کے جس عضو میں لگی ہے، اگر اس کی چھتائی سے کم ہے مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چھتائی سے کم ہے تو سٹاف ہے کہ اس سے نثار ہو جائے گی اور اگر جری چھتائی میں ہو تو بغیر دم سے نثار ہوگی۔

مسئلہ:- ہم سب عظیم اور لطیف کے جدا الگ الگ حکم بتائے گئے ہیں، ایسے اسی وقت ہیں، جب جن کا کپڑے میں آئیں اور اگر کسی چم چھو پانی یا سرکہ وغیرہ میں گرے تو چاہے لطیف ہو یا عظیم، کھل نکالے گا، اگرچہ ایک قطرہ کرے۔

سوال: ۱۶:۔۔۔۔۔ جو حلال پرندے اور فحش اڑتے ہیں ان کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔۔۔۔۔ جو حلال پرندے اور فحش اڑتے ہیں، جیسے کبوتر، چو، مرغابی، چڑیا وغیرہ ان کی بیٹ پاک ہے۔

سوال: ۱۷:۔۔۔۔۔ جانوروں کی ہنگامی کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔۔۔۔۔ ہر جانور کی ہنگامی کا وہی حکم ہے جو ان کے پانسانے کا ہے۔

سوال: ۱۸:۔۔۔۔۔ پانی کے جانوروں کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔۔۔۔۔ مچھلی اور پانی کے دیگر جانور، مکمل اور بھرا کا خون، بچر اور گدھے کا لعل اور پسینہ پاک ہے۔

سوال: ۱۹:۔۔۔۔۔ بھرا اور تکی کا خون کیا ہے؟

جواب:۔۔۔۔۔ پاک ہے۔

سوال: ۲۰:۔۔۔۔۔ جانور کے سچے کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔۔۔۔۔ نہایت غلیظ اور خفیف ہونے میں ہر جانور کے پلے کا حکم وہی ہے جو ان کے پیشاب کا ہے۔

سوال: ۲۱:۔۔۔۔۔ مردہ جانوروں کی کون کون سی چیزیں پاک ہیں؟

جواب:۔۔۔۔۔ بال، ہڈی، پنڈ، ٹکڑ، نم، دھبگ، پر، چمچ، ناکھن، دانت، یہ سب چیزیں پاک ہیں بشرطیکہ ان میں سے کسی پر پھنسی نہ ہو۔

سوال: ۲۲:۔۔۔۔۔ دودھ سچے وقت بکری کی شنگی دودھ میں گر جائے تو دودھ کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔۔۔۔۔ اسی وقت سالم کو باہر پھینک دے تو دودھ پاک ہے اور اگر لوٹ جائے تو دودھ ناپاک ہے۔

سوال: ۲۳:۔۔۔۔۔ راجے کے کچڑ کا کیا حکم ہے؟

جواب :- سائے کا کچھڑ پاک ہے جب تک اس کا فتنہ صیغِ معلوم نہ ہو یعنی اگر پاؤں یا پیر سے شے لگا اور بغیر دم کے نماز ختم کر دی تو وہ جائز کی گزر رہا ہوتا ہے۔

سوال: ۲۴:..... کہ یوں یا کچھ سے کہہ چکا ہوں کہ یہ کیا حکم ہے؟

جواب:۔۔۔ کہ بدن یا کپڑے کو چھو جائے تو اگر چہ اس کا جسم تر ہو، بدن اور کپڑا پاک ہے۔
ہاں! اگر اس کے بدن پر نہایت گلی ہو تو اور بات ہے یا اس کا عذاب گئے تو کپڑے یا بدن کو
ناپاک کر دے گا۔

محسن چیزوں کے ہاں کرنے کا طریقہ

سوال: ۲۵:۔ زمین و آسمان کے پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب :- زمین اگر ٹپاک ہو جائے، چاہے پتلی نہایت سے ٹپاک ہو یا گاڑی نہایت سے، ہر صورت میں خشک ہونے پر ٹپاک ہو جائے گی، ٹپاک زمین خشک ہونے سے پہلے ابھی طرح پانی رہا کر دھو ڈال جائے یا پانی ڈال کر کسی کپڑے وغیرہ سے جذب کر لیا جائے تاکہ ٹپاکی کا کوئی نقصان یا بربادی نہ ہو، یہ بھی زمین ٹپاک ہو جائے گی۔

سوال: ۳۶:۔ منی کے ذمیلہ درخت، پتھر، سنگری، زمیں سے اٹھنے والی گھاس، پھوسے یا درخت وغیرہ کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:۔۔۔ مذکورہ چیزیں اگر نفس پروردگار نے تو خشک ہو جائے گی پاکستان ہوتی ہے۔

لجاست نہ جذب کرنے والی چیزوں

کتابخانه کی طرح

سوال: ۴۷:۔۔۔۔۔ دعات سے بننے والی چیزیں جیسے گواں، چاقو، چھری، آئینہ ہونے، چاندی اور دوسری دعات سے زینحات یا تائبہ، عکس، المونیم اور اسٹیل وغیرہ کے برتن کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:۔۔۔۔۔ مذکورہ چیزیں اگر تاپاک ہو جائیں تو زمین پر گر گئے، مٹ گئے یا تر کھڑے سے پھٹنے سے پاک ہو جاتی ہیں بشرطیکہ یہ چیزیں تقشیں نہ ہوں۔

سوال: ۴۸:۔۔۔۔۔ یعنی، مٹی، شیشے یا پتھر کے برتن یا استعمال شدہ پرانے برتن جن میں نہایت جذب نہیں ہوتی، یہ کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:۔۔۔۔۔ یہ بھی گر گئے، مٹ گئے یا کھڑے سے پھٹنے سے پاک ہو جاتے ہیں بشرطیکہ یہ تقشیں نہ ہوں اور گرنے اور پھٹنے میں اتنا اہتمام کیا جائے کہ نہایت کا اثر نہ رہے۔

سوال: ۴۹:۔۔۔۔۔ دعات کی چیزیں اور یعنی وغیرہ کے برتن کیا دھونے سے بھی پاک ہو جاتے ہیں؟

جواب:۔۔۔۔۔ ہاں! ان کو تقشیں پار دھو لیں تو یہ پاک ہو جائیں گے، یہ بھی ضروری نہیں کہ اتنی دیر چھوڑیں کہ پانی ٹپکانا بند ہو جائے۔

سوال: ۵۰:۔۔۔۔۔ اگر مذکورہ چیزیں تقشیں ہوں جیسے زینہ یا تقشیں برتن ہوں تو کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:۔۔۔۔۔ اس صورت میں محل گر گئے اور تر کھڑے سے پھٹنے سے پاک نہ ہوں گے بلکہ ان کو پانی سے دھونا ضروری ہے۔

سوال: ۵۱:۔۔۔۔۔ کیا دعات کے بنے ہوئے برتن آگ میں ڈالنے سے پاک ہو جاتے ہیں؟

جواب:۔۔۔۔۔ ہاں! دعات کے بنے ہوئے برتن پار دھو لیں چیزیں مثلا چاقو، چھری، پھوکی، چم وغیرہ آگ میں ڈال دینے سے بھی پاک ہو جاتے ہیں۔

سوال: ۵۲:۔۔۔۔۔ اگر پٹائی، جھٹ، پت یا کسی دوسری چیز کے فرش پر گاڑی نہایت لگ جائے تو کیا لگم ہے؟

سوال نمبر ۳:..... غلطی کی وجہ سے گر جائے تو کیا کی کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:- تمہیں یاد دہانے سے اور ہر بار خشک کر دینے سے پاکی حاصل ہو جائے گی اور اگر نہاست کا دھی ہے تو اس نہاست کا دور کر دینا کافی ہے، باقی غلہ پاک ہو جائے گا نہ یاد سے زیادہ بچھے گا اگر کچھ دھوئیں پر نہاست کے اثر کا شبہ ہو تو ان کو بھی تمہیں یاد دہانا ہے۔

سوال: ۸۔ اگر چٹائی، ٹاٹ، بڑی لدی اور کسی ایسی چیز سے بنے ہوئے فرش پر جس کا لمبائی و پھیلاؤ ۱۰ مربع فٹ ہے اور اس پر ایک شخص بیٹھا ہو تو اس کی جسمانی حالت کیسے ہوگی؟

جواب :- مذکورہ صورت میں اس پر تھی پار پانی ڈالا جائے اور ہر بار خشک کرو یا جائے تو پانی حاصل ہو جائے گی۔ خشک کرنے کا مطلب یہ کہ اگر کوئی چیز اس پر رکھیں تو تھوڑے عرصہ اور اگر مذکورہ چیزیں رات بھر بچے پانی میں چڑی رہے تو بھی پاک ہو جائیں گی، نمودار شرط نہیں۔

کیرلہ بالکرلہ کا طریقہ

سوال: ۹۳۔ کپڑے کو کس طرح پاک کریں گے؟

جواب:۔۔۔ اگر کپڑے پر لباس لگ جائے تو تین بار دھوئے اور ہر بار اچھی طرح چھڑنے سے پاک ہو جاتا ہے، پہلی اور دوسری مرتبہ دھونے کے بعد چاند پاک کر لینا بہتر ہے اور تیسری بار چھڑنے سے ہاتھ اور کپڑا پاک ہو جائیں گے۔

سوال: ۳۰۔ اگر نہایت دھوئے کے بعد بھی پاز سے پردار دھو رہا ہے تو کیا گھم ہے؟
جواب:۔ اگر نہایت کی پردہ اچھی طرح غسل کر دھوئے اور پاز نے سے بھی نہیں مٹتی یا جاکر دھو رہا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

سوال: تا حد امکان کپڑوں پر مٹی لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب :- اگر غشک ہو تو منی کو کھرچنے یا دنگڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اور اگر منی تر ہو تو

تھیں بارودھونا ضروری ہے۔

سوال ۳۲: کیا پانی کے علاوہ بھی کسی چیز سے نہاست دور کر سکتے ہیں؟

جواب:۔۔۔ پانی کی طرح جو چیزیں رقیق اور تھلی ہوں اور پانی نہ ہوں، ان کے ذریعے بھی کپڑے پرگی ہوئی نہاست دھونا اور پاک کرنا درست ہے۔

سوال ۳۳: اگر کپڑے کو بچتے پانی میں دھوئیں تو کیا صورت ہے؟

جواب:۔۔۔ اگر کپڑوں کو بچتے ہوئے پانی میں دھو رہے ہوں تو پھڑنے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف اتنا کافی ہے کہ پانی ایک طرف سے دوسری طرف سرایت کر کے نکل جائے یعنی عن غالب ہو جائے کہ پانی نہاست کو بہائے کیا ہے تو پاک ہو جائیں گے۔

سوال ۳۴: اگر کوئی ایسا کپڑا جس کے پھڑنے سے پھٹنے کا اندیشہ ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔۔۔ اس کے پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تھیں بارودھو یا جائے اور ہاتھ یا کسی اور ذریعے سے اس طرح دبا یا جائے کہ پانی نکل جائے مگر کپڑے کو نقصان نہ پہنچے تو وہ کپڑا اس طرح کرنے سے پاک ہو جائے گا۔

سوال ۳۵: دھاتک مشین میں ناپاک اور پاک کپڑے دھونے کا حکم کیا ہے؟

جواب:۔۔۔ دھوئی کو اگر ناپاک کپڑے ناپاکی دور کئے بغیر دے دیئے اور اس نے بھی اسی طرح دھوئے تو وہ کپڑے ناپاک ہی رہیں گے اور اسی طرح دھاتک مشین میں اگر ناپاک کپڑے ناپاکی دور کئے بغیر ڈال دئے تو باقی کپڑے بھی ناپاک ہو جائیں گے، لہذا ضروری ہے کہ دھوئی کو کپڑے دے دینے سے پہلے یا دھاتک مشین میں کپڑے ڈالنے سے پہلے انکی ناپاکی کو سخت طریقہ کے مطابق دور کر لیا جائے۔

سوال ۳۶: اگر فرض کیا ناپاک کپڑے دھاتک مشین میں ڈال دیئے تو وہ سب ناپاک

ہو گئے، اب ان کو کیسے پاک کیا جائے؟

جواب:۔۔۔ پہلے کپڑوں سے مکمل طور پر صاف کر دو کہ لیں۔ پھر ہر کپڑے کو پانی کی دھار کے نیچے اس طرح کریں کہ ایک سر اوپر کو اور دوسرا نیچے کی طرف ہو، پھر دھار سے دھوا کر پہلے اوپر کا حصہ پھڑتے ہوئے نیچے کا حصہ پھڑائی، اس دور میں جس نیچے کا حصہ اوپر برگزنا تا چاہئے، اس میں مکمل مروجہ کا بھی دھوا ہوا بند ہے گا۔ پھر ہاتھ دھو کر اوپر کے سرے پر پانی کی دھار سے نیچے تک دھو چاہئے، پھر دھار سے دھوا کر اوپر کا سرا پھڑاتے ہوئے آگ تک بہت احتیاط سے پھڑا جائے کہ ہاتھ بالکل دھوئے اوپر کے پھڑے ہوئے کپڑے کو نہ لگے یا پھر تین مروجہ دھوئے اور ہر مروجہ پھڑانے سے پاک ہیں گے۔

حقیقی اور سنیل جیروں کی پاکیزگی کے طریقے

سوال: ۳۸:۔۔۔ ناپاک چربی یا تیل کی پاکیزگی کا کیا طریقہ ہے؟

جواب:۔۔۔ ناپاک چربی یا تیل کا سانپن دھالایا جائے تو وہ سانپن پاک ہوگا۔

سوال: ۳۸:۔۔۔ تیل یا تھگی ناپاک ہو جائے تو کیسے پاک ہوگا؟

جواب:۔۔۔ تیل یا تھگی ناپاک ہو جائے تو تیل کے برابر پانی ڈال کر جلا دیا جائے، جب جل جائے تو پھر پانی ڈال کر جلا دیا جائے، اس طرح تین بار کرنے سے تھگی یا تیل پاک ہو جائے گا یا تھگی یا تیل میں پانی ڈالا جائے، پھر جب تھگی یا تیل اوپر آ جائے تو اسے لایا جائے، اس طرح تین بار کرنے سے تھگی یا تیل پاک ہو جائے گا۔

سوال: ۳۹:۔۔۔ شہد، شیر، و شربت، ناپاک ہو جائے تو کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:۔۔۔ مذکورہ چیزوں میں پانی ڈال کر جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے، پھر پانی

ڈال کر جوش دیں اس طرح تین بار کرنے سے پاک ہو جائے گا۔

سوال ۵۰:۔ اگر ٹا پاک تلی، ضرر یا بدن پرٹل کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب:۔ اس صورت میں تین بار دھونے سے سرور بدن پاک ہو جائے گا۔

گاز میں اور جمی ہوئی چیزوں کی پاکی کے طریقے

سوال ۵۱:۔ عا ہوا کی، جھج ہوئی چربی یا شہنا پاک ہو جائی تو کیسے پاک ہوں گے؟

جواب:۔ اس صورت میں صرف ۵ پاک جھے کو الگ کر دینے سے پاک ہو جائی گے۔

سوال ۵۲:۔ گندھا ہوا آٹا یا خشک آٹا پاک ہو جائے تو کیا کریں؟

جواب:۔ اس صورت میں بھی ۵ پاک جھا الگ کر دینے سے پاک ہو جائے گا۔

سوال ۵۳:۔ صلیقہ میں کوئی نہایت لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ۵ پاک جھے کو کاٹ کر الگ کر دیں باقی پاک ہے۔

کھال کی پاکی کے طریقے

سوال ۵۴:۔ جانور کی کھال کیسے پاک ہوگی؟

جواب:۔ سور کے علاوہ ہر جانور کی کھال نکھالنے سے پاک ہو جاتی ہے، دھواوہ جانور حلال

ہو یا حرام دور نہ ہو یا چرندہ اس کے علاوہ حلال جانور کی صرف ذبح کرنے سے ہی پاک ہو جاتی ہے۔

سوال ۵۵:۔ کیا مردار جانور کی کھال پر قمار چڑھ سکتے ہیں؟

جواب:۔ مردار جانور کی کھال کو نکھا کر پاک کر لیا جائے تو اس پر قمار اور قمار چڑھنا درست

ہے، البتہ وہ غسل کی تکمیل پر بیٹھتا اور نہ اس میں پڑھتی چاہئے۔

احکام طہارت و نجاست کے چھ مفید اصول

اصول نمبر ۱۔ بے جا مشقت سے بچتے کیلئے احکام میں سہولت ہو جاتی ہے۔

یعنی جو احکام قیام سے ثابت ہیں، ان میں اگر کسی وقت غیر معمولی دشواری ہو تو ان میں شریعت کی طرف سے معافی اور سہولت ہو جاتی ہے، مثال کے طور پر میت کو نہانے وقت اس کی لاش سے جو پانی گرتا ہے وہ نجس ہے، لیکن نہانے والے پر اگر اس کی مجلس بھی پڑ جائے تو معاف ہیں، اس لیے کہ اس سے بچنا دشوار ہے۔

اصول نمبر ۲۔ جس چیز میں لوگ عام طور پر جھگڑا ہوں وہ بھی بے جا مشقت میں داخل ہے۔

یعنی کسی کام کو عام طور پر سہی کر دیا ہے اور قیاس سے وہ ناہموار ہے لیکن اس کا ترک کرنا چونکہ بہت دشوار ہے، اس لیے آئیں سہولت ہو جائے گی، مثلاً بارش کے موسم میں عام طور پر راستوں میں پانی کا ٹپکڑا ہوتا ہے اور اس سے بچنا دشوار ہے اس لیے اگر اس کی مجلس بھی پڑ جائے تو معاف ہیں۔

اصول نمبر ۳۔ جو چیز کسی اہم ضرورت سے جائز قرار دی گئی ہے، وہ بجز ضرورت ہی جائز ہوگی، یعنی جو کسی موقع پر کسی مجبوری یا ضرورت کی وجہ سے ہائز کر دی گئی ہے تو وہ صرف اس موقع کیلئے جائز ہوگی، دوسرے موقعوں پر وہ بلا ضرورت جائز نہ ہوگی۔

مثلاً اہل چلاتے وقت اگر جانور غلے پر پڑ شاپ کر دیں تو ضرورت کی وجہ سے وہ معاف ہے اور غلہ پاک رہے گا لیکن موقع کے علاوہ دوسرے اوقات میں اگر جانور اس پر

پیشاب کر دیں تو غلط پاک ہو جائے گا۔

اصول نمبر ۴۔ جنہاں ایک ہارنگل ہو گئی وہ ہارنگل نہ کی۔

یعنی شریعت نے جس جنہاں کے زائل ہو جانے کا حکم دے دیا ہے وہ ہارنگل نہ ہے
نہیں لائق، مثال کے طور پر کھڑے سے خشک مٹی گھر کی دیوار کے کھڑے پاک ہو جاتا ہے
اس کے بعد اگر وہ کھڑے اپنی مٹی گر جائے تو نہ کھڑے ہوگا اور نہ پانی ٹپکا پاک ہوگا۔

اصول ۵۔ چھین اور گمان غالب کے مقابلے میں وہم اور شک کا اعتبار نہ کیا جائے گا۔

یعنی جس چیز کے بارے میں چھین یا گمان غالب ہو کر یہ پاک ہے تو وہ پاک ہی
ہے، محض شک اور وہم کی بنیاد پر اس کے ناپاک ہونے کا حکم نہ دیا جائے گا۔

اصول ۶۔ رواج اور عرف کے مطابق حکم دیا جائے گا۔

یعنی جائز و ناجائز ہونے کا حکم گاتے وقت عام رواج اور عادت کا اعتبار کیا جائے گا۔
مثلاً عام عادت یہ ہے کہ ہر آدمی طہارت پانے کے پینے کی چیزوں کو ناپاک سے بچاتے ہیں لہذا
کاروں کے کمانے پینے کی چیزیں بھی پاک بھی جائیں گی، مگر کوئی وقت ناپاک کہنا بھی ہوگا
جب کسی واقعی دلیل سے یا مضبوط قرینے سے اس کا ناپاک ہونا معلوم ہو جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Composed By:

(Ghulam Muhyu Din Mustafi)

(Muhyu_din@yahoo.com)

یا اللہ ﷻ ! تو میرے لئے کافی ہے

یا اللہ ﷻ ! میں تیری رضا چاہتا ہوں؟

”تو میرے محبوب ﷻ کا کر بڑھ لے۔“

یا اللہ ﷻ ! میں تیرا معزز بندہ بننا چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوتا: { اِنْ اَکْمَرْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْفُسَکُمْ } [البراقہ: ۳۰]

”بے شک تم میں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے معزز وہ ہے جو تم میں سب سے بڑا پرہیزگار ہے۔“

یا اللہ ﷻ ! میں کن لوگوں کے راستے پر چلوں؟

ارشاد باری ہوتا: { صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ } [الحج: ۷۹]

”اُن لوگوں کا راستہ جن پر تیرا انعام ہوا۔“

یا اللہ ﷻ ! تیرے انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟

ارشاد باری ہوتا: { فَاُولَٰئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ

وَالصّٰدِقِیْنَ وَالشّٰہِدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ } [البقرہ: ۱۷۶]

”نہیں پر لوگ اُن لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا یعنی

انبیاء کرام، صدیقین، شہداء اور صالحین۔“

یا اللہ ﷻ! میں جنت چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: (اطيعوا الله واطيعوا الرسول) [نور: ۳۹]

”اطاعت کرو اللہ ﷻ اور اس کے رسول ﷺ کی۔“

یا اللہ ﷻ! میں تیری اطاعت چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: (من يطع الرسول فقد اطاع الله) [نور: ۳۹]

”جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی، بے شک اس نے اللہ ﷻ کی اطاعت کی۔“

یا اللہ ﷻ! میں تیری محبت چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: (قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله) [آل عمران: ۳۲]

[۳۲]

”اے محبوب ﷻ! فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ ﷻ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری پیروی کرو،

میں اللہ ﷻ کی تمہیں اپنا محبوب بنائے گا۔“

یا اللہ ﷻ! میں مومن بننا چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوا: (خلافك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم

ثم لا يجدوا في انفسهم حرجا مما قضيت ويسلموا تسليما) [آل عمران: ۶۵]

[۶۵]

”اے محبوب ﷻ! مجھے تیرے دے دے ہونے کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے

یہاں تک کہ اپنے آپ میں کے جھگڑوں میں تجھے حاکم تسلیم نہ کر لیں، مگر تیرے فیصلے کے بارے

اپنے دل میں کوئی جھگی محسوس نہ کریں اور اس فیصلے کو دل سے مان لیں۔“

یا اللہ ﷻ! میں کیسے زندگی گزاروں جو تجھے پہنچا جائے؟

ارشاد باری ہوتا: {لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ} [آلہ احزاب: ۲۱]

”بے شک تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔“

یا اللہ ﷻ! اگر میں گناہ کر بیٹھوں تو کہاں جاؤں؟

ارشاد باری ہوتا: {وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ

وَأَسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَحِيمًا} [آلہ احزاب: ۳۶]

”اور اگر یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم (گناہ) کر بیٹھیں تو (اے محبوب ﷺ!) میری ہدایت میں حاضر ہوں اور پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش کی دعا کریں اور رسول اللہ ﷺ کی جان کیلئے بخشش کی دعا کریں تو یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو تو بہ قبول کرنے والا مددگار کرنے والا پائیں گے۔“

یا اللہ ﷻ! میں کامیابی حاصل کرنا چاہتا ہوں؟

ارشاد باری ہوتا: {مَنْ يَطْعَمْكَ الرَّسُولُ فَقَدْ طَعَمَكَ اللَّهُ} [آلہ احزاب: ۸۰]

”جس نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی تو وہ میری طرح کامیاب ہوا۔“

☆☆☆☆☆☆☆☆